



Dr. Willmar Schwabe
Germany
From Nature For Health.

NEWSLETTER

Schwabe Pakistan

f schwabepk www.schwabehealth.com

نیوز لیٹر

شوابے
پاکستان



Dr. Hamid
General Homeo (Pvt.) Ltd.



Darul Adviat

جنوری - مارچ 2021

2021ء میں سہ ماہی شوابے نیوز لیٹر کا پہلا شمارہ بابت جنوری - مارچ آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ عالمی وبا کو رونا وائرس سے پیدا شدہ غیر معمولی صورتحال کے پیش نظر 2020ء انسانی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش سال رہا اور اس دوران ہرگز رتادان ایک نئی آزمائش لیکر آیا۔ یہ آزمائش ابھی جاری ہے لیکن امید ہے کہ آنے والے دن انسانیت کے لئے اس وباء سے نجات اور راحت و سکون کے باعث ہوں گے۔

حرفِ اول

2021 کیلئے شوابے کا نیا ڈیزائن لے آؤٹ



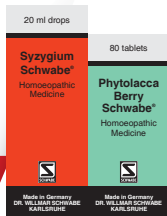
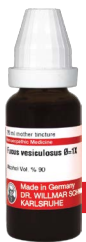
شوابے کی جانب سے سال 2021، پرنٹ اور سوشل میڈیا کیلئے نئے ڈیزائن لے آؤٹ کا اجراء جنوری کے مہینے میں کیا گیا۔ اس نئے ڈیزائن میں ڈاکٹر ولما شوابے جرمنی میں دوائی پودوں کی کاشت، ادویات کی تیاری اور ان پر تحقیق کی عکاسی کی گئی ہے، اس نئے ڈیزائن کو پرنٹ اور سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے زبردست پزیرائی حاصل ہو رہی ہے۔

2020 اختتام پذیر ہوا

2020 بشمول پاکستان اور جرمنی، دنیا بھر کیلئے مشکل ترین سال تھا، کرونا وائرس کی وجہ سے دنیا بھر میں معیشت کا پہیہ تقریباً رک سا گیا تھا، لیکن شوابے جرمنی کی جانب سے ادویات کی ترسیل کا سلسلہ حسب معمول جاری رہا تاکہ پاکستان میں شوابے جرمنی کی ادویات کی طلب اور رسد میں کوئی فرق نہ پڑے، اگرچہ پابندیوں کی وجہ سے گزشتہ کئی سالوں کی طرح 2020 میں شوابے کی جانب سے ایونٹس اور سیمینارز منعقد نہیں کئے جاسکے جسکی وجہ سے ہومیوپیتھک شعبے سے وابستہ افراد جو کہ ہمارے لئے شوابے فیملی کا درجہ رکھتے ہیں سے بالمشافہ ملاقاتیں ممکن نہ ہو سکیں لیکن شوابے، اپنی دیرینہ روایات کے مطابق اپنے محبت بھرے تحائف اپنے کرم فرماؤں تک ارسال کرتا رہا تاکہ شوابے سے ان کا یہ رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہو سکے۔



Single Remedies



Specialities

Pentarkan



Biochemic

Bioplasgen





ہومیوڈاکٹر بنارس خان اعوان، واہ کینٹ

ڈپریشن اور ہومیوپیتھی



جہاں تہما زندگی گزارنے کے بجائے لوگ مل جل کر رہتے ہیں وہاں ایسے افراد دوسروں کی نسبت Stress سے بہتر طور پر تہما آزما ہوتے ہیں۔ ویسٹرن لائف اسٹائل اپنانے کا مطلب ہے کہ آپ اپنی فیملی اور جگر کی دوستوں سے دور ہو رہے ہیں۔ آپ اپنی جڑوں سے کٹ رہے ہیں۔ تحقیقات کی روشنی میں جو نتائج سامنے آئے ہیں ان کے مطابق غیر موٹل اور تہما کی زندگی گزارنا بذات خود اعصابی دباؤ ہے۔ Stress سے بچنے کیلئے متوازن غذا کی بڑی اہمیت ہے۔ تازہ پھل، ہزریاں اور بیشتر دار غذائیں زیادہ مقدار میں استعمال کریں۔ مرغن غذائیں، چکنائی، میدہ سے بنی ہوئی اشیاء مٹھائیاں، اکل، سگریٹ سے بچیں۔ کافی چائے اور کولا ڈرنکس میں چونکہ کیفین ہوتی ہے لہذا اسے مشروبات کا بے تحاشہ استعمال بلڈ پریشر کی زیادتی، اختلاج قلب اور بے خوابی کا سبب بن سکتا ہے۔

Stress سے بچنے کا ایک طریقہ "ثبت سوچ" ہے ممکن ہے ہم زمانہ، ماحول، ملازمت یا کاروبار کو بدل سکیں۔ لیکن ہم اپنی سوچ کے دھارے کو مناسب رخ دے کر بہت سارے تلخ تجربات سے بچ سکتے ہیں۔

لیکن ہم اپنی سوچ کے دھارے کو مناسب رخ دے کر بہت سارے تلخ تجربات سے بچ سکتے ہیں۔ ایک بات یاد رکھیے! درد تو برداشت کرنا ہی ہے چاہے صبر کا کر لیں یا بے صبری کا۔ لہذا دانشمندی یہی ہے کہ صبر کا درد برداشت کر لیا جائے۔ مثبت سوچ جسے Auto suggestion بھی کہتے ہیں اختیار کرنے سے مسائل کے حل کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں اپنی سوچ کو مثبت رخ دینے کے لئے آپ کو اپنے آپ سے بار بار یہ کہتے رہنا چاہئے کہ ہر روز اور ہر لمحہ میں پہلے سے بہتر ہوتا جا رہا ہوں اس کے برعکس بعض والدین اپنے بچوں کو ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں اور ان کے جذبات پھریس Suppress کرتے رہتے ہیں۔ بات بات پر گدھا، اوہ، نالائق، کم بخت جیسے خطابات سے نوازتے رہتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ایسے بچے زندگی بھر احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں۔ ان میں خود اعتمادی آئی نہیں سکتی کیونکہ ان کے لاشعور میں یہ بات رچ بس جاتی ہے کہ وہ کسی کام کے لائق نہیں یہ لوگ ہمت ہار جاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی کی زبان میں ایسے بچے انا کارڈیم، لائیکوپوڈیم یا سٹیلین بن جاتے ہیں۔

علاج

ڈپریشن سے نمٹنے کے لئے لاتعداد طریقے علاج ہیں۔ جسمانی اور ذہنی مشقیں، ٹونے ٹونکے اور جھاڑ چھوٹک اس کے علاوہ ہیں۔ جہاں تک ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا تعلق ہے یہ اس معاملہ میں اپنی مثال آپ ہے۔ ہم ہومیوپیتھی کے سنگل ریسیڈی کے استعمال سے اس کا علاج کرتے ہیں۔ اسباب کو مد نظر رکھ کر دو تھوڑے تھوڑے کر کے پاکستان میں ڈاکٹر و لمار شوالہ جرنی کی سنگل ریسیڈی دستیاب ہیں جناب ڈاکٹر انعام الحق کی سربراہی میں ڈاکٹر جمید جزل ہومیوپریاتیو لمیٹڈ کا ادارہ پورے پاکستان میں و لمار شوالہ کی ادویات کی ڈسٹری بیوشن کے حوالے سے ایک با اعتماد نام ہے۔ یہ وادھ طریقہ علاج ہے جس میں مریض کو اس کے الگ الگ جسمانی اعضاء کے حوالے سے شناخت کرنے کی بجائے اسے ایک کائی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور اس میں نہ صرف جسم بلکہ ذہن اور جذبات کو بھی برابری اہمیت دی گئی ہے اور ان تینوں سطحوں پر صحت یاب ہونے کو ہی مکمل صحت یابی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

مریض کی دوا کوئی بھی ہے۔ لیکن کیس ٹیکنک کا سب سے اہم سوال یاد رکھیں،

سوال: آپ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا جو ڈپریشن کا سبب بنا؟

لیکن یاد رکھیں کسی بھی بیماری کے علاج کے لیے کسی ایک یا چند ایک کا ٹھہر نہیں لگا یا جاسکتا۔ کسی بھی مریض کی کوئی بھی دوا ہو سکتی ہے۔ جو مریض کی پوری تفصیل جان لینے کے بعد تجویز کی جاتی ہے۔ اور مریض کی ڈپریشن سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ یاد رکھیے! مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے FAITH اور BELEIF بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ بد قسمتی سے ماڈرن اور تیز رفتار سوسائٹی نے آج کے انسان کے Faith اور Belief کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ اگر مریض کو ڈاکٹر پر اعتماد نہ ہو تو قیمتی سے قیمتی دوا بھی بے اثر ہو جاتی ہے۔

ڈپریشن کے بارے میں چند حقائق

- ★ تین سو ملین سے زیادہ لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں
- ★ ڈپریشن معذوری کے ایک بڑا سبب ہے۔
- ★ مردوں کی نسبت خواتین ڈپریشن کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔
- ★ ڈپریشن کی انتہائی سٹیج پر مریض خودکشی بھی کر سکتا ہے۔
- ★ تقریباً آٹھ لاکھ لوگ سالانہ خودکشی کر کے مر جاتے ہیں۔

آخر میں قارئین کرام سے عرض ہے کہ ہمیں مایوس اور نا امید نہیں ہونا چاہئے۔ جہاں مسائل ہیں وہاں ان کا حل بھی موجود ہے۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ بعض معاملات میں ہمارے ذہن کی سوئی ایک ہی جگہ پھنس کر رہ جاتی ہے۔ کسی منزل تک پہنچنے کے لئے دراصل اتنے ہی راستے ہیں جتنے اس کرہ ارض پر آئیں لگائی جاسکتی ہیں۔

اداسی، شام اور تہما کی سے ہر کسی کو زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر واسطہ پڑتا ہے، اگر یہ کیفیت مستقل ہو جائے تو ڈپریشن بن جاتی ہے۔ یہ بیماری جتنی عام ہوتی جا رہی ہے، اس کا علاج بھی اتنا آسان نہیں ہے۔ ماڈرن لائف اسٹائل نے جہاں ہمیں اور تحفے دینے ہیں ان میں ایک تحفہ ڈپریشن کا بھی ہے۔ جس بیمار معاشرے اور نفسانسی کے عالم میں ہم رہ رہے ہیں اس میں شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جو اعصابی تناؤ کا شکار نہ ہو۔ ڈپریشن ایک ایسی بیماری ہے جس کا تعلق جذبات سے ہے اور ظاہر ہے کہ جذبات کو جسم سے الگ نہیں کیا جاسکتا اور ہم دیکھتے ہیں بعض لوگ ڈپریشن میں اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ وہ چلتی پھرتی مشین نظر آتے ہیں۔

Stress یعنی اعصابی دباؤ جو ڈپریشن کی اولین سٹیج ہے۔ اسے سب سے پہلے 1930 میں سمجھا گیا۔ اس کی ابتدائی علامات کچھ یوں ہیں۔ جب کوئی شخص کہتا ہے "میں آج کل کچھ اچھا محسوس نہیں کر رہا ہوں، دل بچھ سا گیا ہے،" یا "میں اپنے روزمرہ کے معمولات پر توجہ پر توجہ مرکوز نہیں کر پاتا میری یادداشت متاثر ہو رہی ہے،" "مجھ میں قوت برداشت نہیں رہی، میں اپنے آپ سے تنگ ہوں،" تو سمجھیں کہ وہ شخص اعصابی دباؤ کا شکار ہو چکا ہے۔

ڈپریشن میں مبتلا بیشتر مریض اسے مرض کا درجہ ہی نہیں دیتے۔ اس لیے اس کے علاج میں سنجیدہ ہی نہیں ہوتے۔ اور یوں مرض گہرا اور خطرناک ہو جاتا جاتا ہے۔ اکثر لوگ بزم غم خویش یہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ وہ خود ڈپریشن کے ذمہ دار ہیں لہذا ان کے سوا کوئی دوسرا اسے ٹھیک نہیں کر سکتا۔ یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ لہذا ڈپریشن کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان علامات کی واضح نشاندہی کی جائے جو اس مرض کی آمد کا پتہ دیتی ہیں تاکہ اس کا بروقت تدارک اور علاج کیا جاسکے اور یہ علامات مندرجہ ذیل ہیں۔ بچھا بچھا سا موڈ، اداس اور ناخوش، ایسے روزمرہ معمولات جن میں پہلے دلچسپی تھی، اب عدم دلچسپی ہے، بے خوابی، صبح بہت سویرے اٹھ کھل جانا، یا ضرورت سے زیادہ نیند، جلدی تھک جانا، بروقت تھکنا کا احساس یا بے آرمی، بھوک اڑ جانا، وزن کا بہتر تنگ کم ہوتے جانا یا بڑھتے جانا، ضمیر کی غلطی جو ہر وقت بے چین کئے رکھتی ہے، قوت ارادی اور قوت فیصلہ کی کمی، یادداشت کی کمزوری، خودکشی اور موت کے خیالات کا غلبہ۔

جدید ریسرچ کے مطابق Stress کی کیفیت میں فوری رد عمل کے تحت سر سے پاؤں تک سارا جسم متاثر ہوتا ہے۔ دل تیزی سے دھڑکنے شروع کر دیتا ہے، خون کے دباؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے، Fatty acids اور گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے، خون کی کچھ خصوصیات نالیاں سکڑا اور کچھ پھیل جاتی ہیں اور پھیپھڑے سے زیادہ مقدار میں ہوا حاصل کرنے کی خاطر مزید پھیلا جاتے ہیں۔ خون میں گلوٹامٹ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ معدہ میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ اعصابی دباؤ کے نتیجے میں نظام انہظام پر جو برے اثرات پڑتے ہیں ان میں قبض ہو جانا، دست لگ جانے، بدمعاشی، ڈکاریں، معدہ کی جلن، پیٹ درد، مروڑ اور اسر شامل ہیں۔

ڈپریشن کیوں ہو جاتی ہے؟

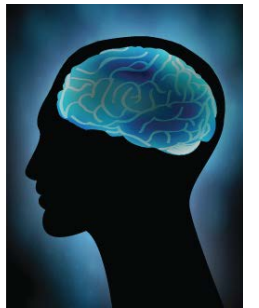
ایسی صورت حال جہاں ہم اپنے آپ کو بے بس پائیں، ایسے مسائل جن سے چھٹکارا ممکن نہ ہو اور ایسا خوف یا ضمیر کا بوجھ جو ہمارے ذہن پر آسید کی طرح مسلط ہو جائے تو اس کا نتیجہ ڈپریشن کی صورت میں نکلتا ہے۔ مثلاً آپ کا گھر ایسے علاقے میں ہے جہاں چاروں طرف جرائم پیشہ افراد لہتے ہیں یا ایسی مصروف شاہراہ پر ہے جہاں چوہیں گھٹنے پریش بارن جھتتے ہیں یا آپ کا باس آپ پر دباؤ ڈال رہا ہے اور آپ کی نوکری خطرے میں ہے۔ یا آپ کی گھریلو ناچاقی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ طلاق کی تلوار آپ کے سر پر لٹک رہی ہے۔ الغرض جہاں وسائل کم اور مسائل زیادہ ہیں تو ایسی صورت حال آپ کو ڈپریشن سے ہلکانا کر سکتی ہے۔ ایک اور بات جو مشاہدے میں آئی ہے اگر فیملی میں ڈپریشن طے تو اولاد میں ڈپریشن کے امکان کا بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ ہم جب مریض کا انٹرویو لیتے ہیں تو اس کی ساری فیملی اور ذاتی ہسٹری کو کھنگال ڈالتے ہیں۔ ایک کلاسیکل ہومیوپیتھی جو سنگل ریسیڈی کر سکتا ہے وہ مریض کے مزاج اور حالات کے مطابق اس کی انفرادی دوا کا انتخاب کرتا ہے۔ جس سے اسے شفا ہو جاتی ہے۔ اور ہم نے دیکھا ہے صرف ڈپریشن تک ہی محدود نہیں ہے۔ بیمار یوں کا فیملی ہسٹری کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے اور ہومیوپیتھی میں تو فیملی ہسٹری جانے بغیر علاج ادھورا ہوتا ہے۔

نفسیاتی اسباب

ایسے لوگ جو اپنی فیملی سے کٹ رہتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں نہ چاہے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جو جتنی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ جو بہت جلد مایوس اور نا امید ہو جاتے ہیں۔ جن میں عقیدے کی کمزوری پائی جاتی ہے۔ ایسے بچے جو والدین اور معاشرے کے عدم توجہ کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ جو ڈپریشن کی زد میں رہتے ہیں۔ خواتین میں ہارمونز لیول کے بگاڑ سے بھی ڈپریشن پیدا ہوتی ہے۔ تھائیرائیڈ گلیٹنڈ کی کارکردگی میں کمی۔ جسم میں شوگر لیول کا کم رہنا، موٹاپا، بونوں کا ایڈ کی کمی بھی ڈپریشن کا سبب بنتی ہے۔

کیا کیا جائے؟

ایک شخص اعصابی دباؤ سے کس حد تک تہما آزما ہو سکتا ہے اس کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ اسے کس حد تک معاشرتی اور سماجی حوصلہ افزائی ملتی ہے۔ ایسا معاشرہ





Critical For Health. THE IMMUNE SYSTEM

Preventive approaches of Immune cure with Mineral Salts



Elahi Bux

The variation in weather and other surrounding conditions especially from wet & cold season to dry & hot air make our body more susceptible to different pathogens.

It is now all the more important to strengthen the immune system: that condition of living body which renders it secure against any particular disease. Moreover, it ensures that the omnipresent germs, such as viruses, bacteria and fungi, cannot penetrate our body. Behind such a strong protective shield there are billions of immune cells, such as the white blood cells. They frolic in our entire body: in the blood, in the tissue, on the mucous membranes and lymph nodes...

HOW DOES A WEAK IMMUNE SYSTEM CREATE?

Every infectious disease is result of a struggle between two variable factors, the pathogenic powers of the infection on the one hand, and the resistance of the subject on the other.

If our defense begins to weaken, different triggers can be behind it. In addition to weather-related pollution, it is also environmental toxins or unhealthy behavior and lifestyles that can affect the immune system. The body is relatively unprotected in the face of invading bacteria and viruses, and is thus more or less exposed to infection.

A major cause of a weakened immune system is persistent stress. The constant pressure also favors the emergence of other "immune killers", such as trouble falling asleep and staying asleep. Other unfavorable factors for our immune system are lack of exercise, an unhealthy, low-mineral diet with lots of sugar, as well as alcohol and cigarettes.

The effects of a weakened immune system are clearly noticeable. Symptoms beside infectious disease include constant tiredness, fatigue, difficulty concentrating and lack of drive.

Mineral salts help the body to produce new defense cells, and then stimulate them to react more strongly and effectively against

invading bacteria and viruses.

Combination of three Biochemic mineral salts manufactured by Dr. Willmar Schwabe, Germany helps to improve your defense and immune system:

• Ferrum phosphoricum

The salt of the immune system

Ferrum phosphoricum (iron phosphate) is found in all cells of the human body, especially in muscle cells, and is an important component of the red blood cells. It has a share in the immune system and ensures good oxygen absorption in the body.

• Kalium sulfuricum

The salt of detoxification

Kalium sulfuricum (potassium sulphate) occurs in the upper layers of the skin and mucous membranes as well as in all iron containing cells. It supports the body in breaking down and eliminating excess ballast.

• Magnesium phosphoricum

The salt of the muscles & nerves

Magnesium phosphoricum (magnesium phosphate) is found in nerve and muscle cells, in the brain and spinal cord, and in almost all internal organs. It maintains the muscle activity, important for the transmission of nerve impulses. It also contributes to natural sleep.

How to use the immune cure:

Morning: Ferrum phosphoricum at noon: Kalium sulfuricum in evening: Magnesium phosphoricum

Dosage for use as a cure:

Take 4 tablets at a time half an hour before or after eating and preferably let them dissolve slowly in your mouth. In this way, it will absorb directly through the oral mucosa without any detours.

Lifestyle tips & tricks

Certain ways of life and behavior also have a decisive influence on the immune system: These seven tricks help prevent susceptibility to infections.

1. Vitamin and mineral-rich diet:

To keep the function properly, the immune system needs certain nutrient mix diet. Among the mineral salts, zinc, copper, vitamin A, C, D and E are important. A healthy diet provides the body with antioxidants, thus counteracts free radicals and at the same time supports the metabolism. This process ensures that ingested foods are broken down into their nutrients. They provide energy that is

vital for the maintenance of our bodily functions. This also contributes to healthy skin that can effectively protect us from pathogens.

2. Regular exercise:

Physical activity has a direct impact on the immune system: Do exercise regularly and preferably in the fresh air. From walking to endurance training - it is advisable to be athletic for at least 30 minutes 3 times a week. It will keep your immune system fit and improve your immune system.

3. Take time out consciously:

In stressful phases, our immune system is exposed to a whole range of strains. Because stress causes various other "immune killer", such as fatigue or bad mood will pave to develop infectious morbidity, so it appeared that one has consciously plan relaxation in everyday life.

4. Adequate sleep:

The duration of sleep varies individually depends on multi-dimensional factors. But one thing is clear: it should be between seven and nine hours a full day. A deep sleep pertains to additional benefits. Our defenses need the rest phase to effectively ward off pathogens. Only with a good night's sleep do we have strong nerves and are not angry easily.

5. Maintain social contacts:

Family and friends have a big impact on our physical health. Because we feel safe and in a good mood, this reduces the release of the stress hormone cortisol.

6. Correct ventilation:

In winter it is essential: ventilated ventilation. Because the more we heat in the cold season, the drier the mucous membranes become - and thus more susceptible to pathogens. But we can protect ourselves. Therefore let fresh air into the room about ten minutes three times a day. This way, germs can escape. The ideal room temperature for the immune system is 21 degrees in the living room and 16 to 18 degrees in the bedroom.

7. Wash hands several times a day:

Many pathogens or pollen get into our bodies through our hands. For example, when we grab a handle on the bus - and then rub our eyes. So the bacteria and germs get directly to the mucous membranes of the eyes.

It is all the more important to wash your hands properly. Therefore, clean your hands several times a day: soap each for 20 seconds, rinse and dry well.



HOMOEOPATHY ONLINE

ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی مقبولیت میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ طریقہ علاج بشمول امریکہ اور یورپ ساری دنیا میں رائج ہے۔ امریکہ میں اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پچھلے سات سالوں میں ہومیوپیتھک دواؤں کے استعمال میں 500% اضافہ ہوا ہے۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج سے آگاہی کیلئے بالخصوص پاکستان کیلئے ڈاکٹر ولما رشوا بے جرمینی کی جانب سے ایک ماہانہ پروگرام Homoeo Online کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس میں ملک کے مشہور و معروف ہومیوڈاکٹرز اپنے تجربات سے ناظرین کو مستفید کریں گے، یہ پروگرام ہر ماہ شوا بے پاکستان کے فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر پیش کیا جائے گا۔

شوا بے کی جانب سے اس پروگرام کا مقصد مختلف امراض اور ان کے ہومیوپیتھک علاج کے حوالے سے مستند اور بنیادی معلومات فراہم کرنا ہے۔ تاہم یہ معلومات باقاعدہ علاج معالجے کا بدل نہیں ہیں اور نہ ہی ہمارا یہ مقصد ہے۔ Homoeo Online پروگرام کے ذریعہ نہ صرف ہومیوڈاکٹرز اور طالب علم بلکہ عام لوگ بھی استفادہ حاصل کر سکیں گے اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج سے متعلق بہت سے ابہام بھی دور ہوں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ شوا بے کی اس کاوش کے ذریعہ پاکستان میں ہومیوپیتھک طریقہ علاج کو مزید تقویت حاصل ہوگی اور ہومیوپیتھک پر لوگوں کے اعتماد میں مزید اضافہ بھی ہوگا۔ Homoeo Online کے سلسلہ کا پہلا پروگرام مارچ کے مہینے میں پیش کیا گیا جس میں واہ کینٹ سے آئے ہوئے معروف ہومیوڈاکٹر بنارس خان اعوان نے بطور مہمان شرکت کی، اس پروگرام کا موضوع ”ہومیوپیتھک سے تعارف“ تھا، اس پروگرام کی میزبانی کے فرائض سید علی امام نے انجام دیئے جو کہ خود بھی ہومیوپیتھک کے شعبے سے وابستہ ہیں، شوا بے کی جانب سے پیش کئے جانے والے اس پروگرام کو سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔



Social Media Activities



* اس نیوز لیٹر کے متعلق اپنی رائے / مشورے سے آگاہ کرنے کے لیے شوا بے پاکستان کے فیس بک پیج پر Inbox کیجئے۔

یا contact@repcom.com.pk پر ای میل کریں۔ *